سوال

(222) معتکف کا تیمارداری کے لیے جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اعتکاف کرنے والا کسی بیمار کی تیمارداری یا کسی عزیز کے جنازہ میں شریک ہو سکتا ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اعتکاف کا لغوی معنی ''بند رہنا اور کسی چیز کو لازم پکڑلینا'' ہے۔ اور اس کی شرعی تعریف یہ ہے کہ خاص کیفیت کے ساتھ کسی شخص کا خود کو مسجد میں روک لینا اعتکاف کہلاتا ہے۔ اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ مبارکہ یہ ہے: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف بیٹھتے تو کسی سخت حاجت کے بغیر گھر میں داخل نہ ہوتے۔ [صحیح بخاری، الاعتکاف: ۲۰۲۹]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: ''اعتکاف کرنے والے پر سنت یہ ہے کہ سوائے کسی ضروری حاجت کے مسجد سے باہر نہ نکلے۔'' [بیہقی، ص: ۳۲۱، ج۴]

ان احادیث کے پیش نظر اعتکاف کرنے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ مسجد سے باہر نہ نکلے، ہاں، اگر سخت ضرورت ہے جو مسجد سے نکلے بغیر پوری نہیں ہو سکتی تو ایسے حالات میں مسجد سے نکلنا جائز ہے، مثلاً:

- مسجد میں نہانے یا قضائے حاجت کا بندوبست نہیں ہے یا مسجد میں پانی وغیرہ کا نظام خراب ہو چکا ہے، ایسے حالات میں وہ گھر جا کر اپنی ضرورت پوری کر سکتا ہے۔
- کھانا وغیرہ لانے والا کوئی نہیں ہے تو گھر جا کر کھانا وغیرہ کھا سکتا ہے لیکن لازم ہے کہ ضرورت پورا ہوتے ہی مسجد میں واپس آ جائے۔

ایک دفعہ دوران اعتکاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں تو آپ انہیں گھر چھوڑنے گئے کیونکہ رات کافی گزر چکی تھی۔ [صحیح بخاری، الاعتکاف: ۲۰۳۵]

بیمار کی تیمارداری کرنا یا جنازہ میں شریک ہونا ایسی ضروریات سے نہیں ہے، لہٰذا معتکف کسی کی تیمارداری یا جنازہ میں شریک نہیں ہو سکتا، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اعتکاف کرنے والے کے لئے سنت یہ ہے کہ وہ کسی مریض کی تیمارداری کرے اور نہ ہی کسی کا جنازہ پڑھے۔ [ابوداود، الصوم: ۲۴۷۳]

ہاں، اگر مسجد میں جنازہ آجائے تو شریک ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے، اسی طرح اگر کوئی نمازی مسجد میں آکر بیمار ہوگیا ہے تو مسجد میں اس کی تیمارداری کی جاسکتی ہے، مسجد سے باہر نکل کر یہ کام کرنے درست نہیں ہیں۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:247